



سوال

(312) تین طلاقوں کے بعد رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو ماہ تین طلاقوں سے فارغ کر دیا ہے۔ آخری طلاق دو سال قبل دی تھی، کیا اب رجوع ہو سکتا ہے۔ کتاب و سنت کے حوالہ سے جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کے ضابطہ طلاق کے مطابق خاوند کو زندگی میں تین طلاقیں دینے کا اختیار ہے پہلی اور دوسری طلاق کے بعد حق رجوع باقی رہتا ہے جس کی صرف دو صورتیں ہیں :

1- دوران عدت نئے نکاح کے بغیر۔

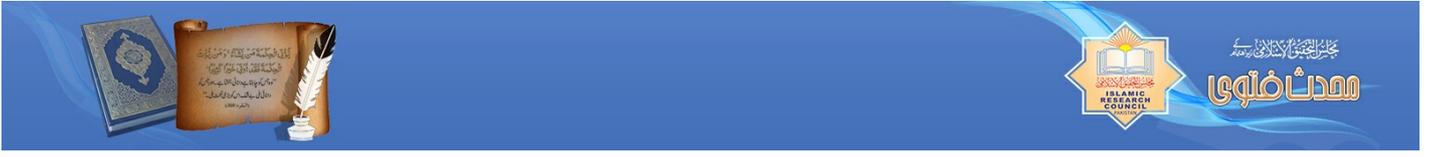
2- عدت گزرنے کے بعد تجدید نکاح کے ساتھ۔

اگر تیسری طلاق بھی دیدی جائے تو رجوع کا حق ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ”اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد) اپنی بیوی کو تیسری طلاق دیدے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔“ [۲/البقرہ: ۲۳۰]

واضح رہے کہ اس آیت میں نکاح سے مراد وظیفہ زوجیت ادا کرنا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ مذکورہ نکاح بھی گھر بسانے کی نیت سے کیا جائے، عارضی یا مشروط نکاح نہ ہو، جیسا کہ ہمارے ہاں بدنام زمانہ ”حلالہ“ کیا جاتا ہے کیونکہ ایسا کرنا شرعاً حرام ہے۔ اگر دوسرا خاوند فوت ہو جائے یا وہ بھی کسی وجہ سے اسے طلاق دیدے تو عدت گزرنے کے بعد وہ عورت پہلے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے، صورت مسلولہ میں چونکہ ماہ تین طلاقیں ہو چکی ہیں۔ اس بنا پر اس عورت کا عام حالات میں پہلے خاوند سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد: 2 صفحہ: 327